بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجوع کر لینے سے طلاق ختم نہیں ہوتی

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا رجوع کر لینے سے پہلی طلاق ختم ہو جاتی ہے؟

جواب

طلاق ہو جانے کے بعد رجوع کرنے سے وہ طلاق ختم نہیں ہوتی، بلکہ باقی رہتی ہے، لہذا اگر ایک طلاق ہوئی تھی، تو آئندہ صرف دو طلاقوں کا اختیار ہو گا، اور اگر دو طلاقیں ہوئی تھیں، تو آئندہ صرف ایک طلاق کا اختیار رہ جائے گا، جس صورت میں دو طلاقوں کا اختیار ہو گا، اس صورت میں جب کبھی مزید دو طلاقیں دے گا، تو تین پوری ہو جائیں گی، اور جس صورت میں صرف ایک طلاق کا اختیار تھا، اس صورت میں مزید ایک طلاق دے گا، تو عورت اس پر حرمت غلیظہ کے ساتھ حرام ہو جائے گی۔

صحیح بخاری شریف میں ہے

”عن انس بن سيرين قال: سمعت ابن عمر، قال: طلق ابن عمر امراته وهي حائض فذكر عمر للنبي صلى الله عليه وسلم، فقال: ليراجعها، قلت: اتحتسب؟ قال: فمه؟“

ترجمہ: حضرت انس بن سیرین رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، فرمایا: میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ابن عمر نے اپنی بیوی کو حیض کی حالت میں طلاق دی، پس حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ نے نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم کو یہ بتایا، تو نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اسے چاہیے کہ وہ رجوع کرے۔ (حضرت ابن سیرین فرماتے ہیں:) میں نے عرض کی: کیا اس طلاق کو شمار کیا جائے گا؟ تو حضرت عبد اللہ ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہما نے فرمایا: کیوں نہیں؟

(صحیح البخاری، صفحہ 987، حدیث: 5252، دارالکتب العلمیۃ، بیروت)

فتاویٰ عالمگیری میں ہے

”وإذا طلقها ثم راجعها يبقى الطلاق وإن كان لا يزيل الحل والقيد في الحال لأنه يزيلهما في المآل حتى انضم إليه ثنتان كذا في محيط السرخسي“

ترجمہ: اور جب بیوی کو ایک طلاق دی پھر رجوع کر لیا تو طلاق باقی رہے گی، اگرچہ وہ فی الحال حلت کو اور نکاح کی قید کو ختم نہیں کرتی، کیونکہ بعد میں جب اس کے ساتھ دو طلاقیں مزید مل جائیں گی، تو وہ حلت کو اور نکاح کی قید کو زائل کر دے گی۔ اسی طرح محیط سرخسی میں ہے۔

(فتاویٰ عالمگیری، جلد 1، صفحہ 348، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا اعظم عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-4755

تاریخ اجراء : 29شعبان المعظم 1447ھ/18فروری 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net